دعا
ایسے مانگیں
حضرت اقدس مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم
سابق صدر مفتی وحال شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین، ڈابھیل
ناشر
مکتبہ النور
چوڑگر مسجد۔ سوداگرواڑہ۔ سورت، گجرات، الہند

حضرت اقدس مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم
سابق صدر مفتی و حال شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین، ڈابھیل

باسمہٖ تعالیٰ

بنامِ خدا

دعا کیا ہے؟ اس کو صحیح اور حقیقی معنیٰ میں وہی سمجھ سکتا ہے جس کی پوری زندگی سراپا جھولی پھیلانا بن گیا ہو، جسے یہ چسکہ لگ گیا ہو کہ اپنی ہر ضرورت اللہ تعالیٰ سے مانگ کر ہی پوری کرے۔ میں کیا سمجھوں گا؛ جسے دعا سے کوئی سروکار ہی نہیں؟ وہ کیا جانے گا جس کے پاس ہر کام کے لیے وقت ہے، نہیں ہے تو ایک خزانے کی چابی ہاتھ میں لینے کا ہی وقت نہیں۔ کاش اس لفاظ کو اور ہر امتی کو دعا کا جنون سوار ہو جائے کہ عبادت کی عبادت اور خزانوں کی ملکیت بھی۔ کوئی مانگ کر تو دیکھے! نہ پائے تو کہے۔ مانگے تب تو؟ جب، جیسے، جہاں مانگنا چاہئے، تب، ویسے، وہاں مانگے۔ کوئی مانگے ہی نہیں اور سنہرے سپنے سجائے؛ اس سے کیا ہو؟

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں
راہ بتلائیں کسے کوئی رہرِوِ منزل ہی نہیں

اس مجموعے میں ایک نایاب جامع مختصر مضمون ہے جس میں دعا کے جملہ ضروری گوشوں پر آسان ترین انداز میں روشنی ڈالی گئی ہے اس کو پڑھنا ان شاء اللہ بے حد مفید ہوگا۔

دعا مانگنے میں آسانی ہو اس مقصد سے یہ دعا شائع کی جا رہی ہے۔ اللہ کے ایک مقبول بندے کی دعا ہے جس کی پوری زندگی ہی دعا بن گئی ہے۔ ماشاء اللہ یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے

ہمارے استاذ ومرشد، مربی ومحسن حضرت اقدس مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دام مجدہم کی یہ دعا شائع کرنے کی سعادت حاصل ہونے پر ہم اللہ تعالیٰ کے حضور شکر بجالاتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ.

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِه سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِه وَصَحْبِه وَبَارَك وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا

كتبہٗ: ابوزاہر سورتی

نزیل مدینہ منورہ

۲۵/شعبان ۱۴۳۷ھ

۲۰۱۶/۶/۱

باسمہٖ تعالیٰ

قرآنِ پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿أُدْعُوْنِیْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾

(ترجمہ) مجھے پکارو؛ میں تمہاری ہر ایک عرض قبول کرلوں گا۔

نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک ارشادات میں دعا کی بہت فضیلتیں وارد ہوئی ہیں جن میں سے نمونے کے طور پر کچھ ارشادات پیش کرتا ہوں:-

(۱) نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز مکرم نہیں (ترمذی شریف)

(۲) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دعا؛ عبادت کا مغز ہے۔ (ترمذی شریف)

(۳) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر غضبناک ہوتا ہے۔ (ترمذی شریف)

(۴) نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: دعا؛ مؤمن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون اور آسمان وزمین کا نور ہے۔ (حاکم)

(۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے لیے دعا کے دروازے کھول دیئے گئے اس کے واسطے رحمت کے دروازے کھل گئے۔ (ترمذی شریف)

آیتِ مذکورہ میں اس کا وعدہ ہے کہ جو بندہ اللہ سے دعا مانگتا ہے وہ قبول ہوتی ہے، مگر بعض اوقات انسان یہ بھی دیکھتا ہے کہ دعا مانگی لیکن قبول نہیں ہوئی۔ اس کا جواب ایک حدیث میں ہے جو حضرت ابو سعید خدری ؓ سے منقول ہے کہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان جو بھی دعا اللہ تعالیٰ سے کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس

کو قبول کرتا ہے بشرطیکہ اس میں کسی گناہ یا قطع رحمی (رشتہ داری توڑنے) کی دعا نہ ہو۔ اور قبول فرمانے کی تین صورتوں میں سے کوئی صورت ہوتی ہے۔ ایک یہ کہ جو مانگا وہی مل گیا۔ دوسرے یہ کہ اس کی مطلوب چیز کے بدلے اس کو آخرت کا کوئی اجر وثواب دے دیا گیا۔ تیسرے یہ کہ مانگی ہوئی چیز تو نہ ملی، مگر کوئی آفت و مصیبت اس پر آنے والی تھی وہ ٹل گئی۔ (مسند احمد۔ تفسیر معارف القرآن، ۷/۶۱۱، ۶۱۲)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مبارک ارشادات میں دعا کے لئے آداب تفصیل سے تعلیم فرمائے ہیں، جن کا خیال رکھ کر دعا کرنا کامیابی کی کنجی ہے، لیکن اگر کوئی شخص کسی وقت ان تمام یا بعض آداب کو جمع نہ کر سکے تو دعا کرنا ہرگز نہ چھوڑے، بلکہ دعا ہر حال میں مفید ہی مفید ہے اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے دعا کے قبول ہونے کی امید رکھنی چاہئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ.

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّه كُفُوًا اَحَدٌ.

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوْالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّه، وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّه، وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّه، وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّه.

اَللّٰهُمَّ لَآ اُحْصِىْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ.

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَعَ دَوَامِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَه دُوْنَ مَشِيَّتِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يُرِيْدُ قَائِلُه اِلَّا رِضَاكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ.

اَللّٰهُمَّ يَا عَلِيْمُ، يَا حَلِيْمُ، يَا كَرِيْمُ، يَا رَحِيْمُ. اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ، يَا سَمِيْعُ، يَا بَصِيْرُ، يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَه وَلَا وَزِيْرَ لَه، وَيَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ، وَيَا عِصْمَةَ الْبَائِسِ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ، وَيَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ، وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ، اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ، كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ، دُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُه، وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُه، وَذَلَّ لَكَ جِسْمُه، وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُه.

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا بِدُعَآئِكَ رَبَّنَا شَقِيًّا، وَكُنْ لَنَا رَءُوْفًا رَّحِيْمًا.

أَللّٰهُمَّ يَامُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ ، وَيَاصَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ ، وَيَاقَرِيْباً غَيْرَ بَعِيْدٍ ، وَيَا شَاهِداً غَيْرَ غَائِبٍ ، وَيَاغَالِباً غَيْرَ مَغْلُوْبٍ ، يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ ، يَاذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

يَانُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ، يَازَيْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ، وَيَاجَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ، يَاعِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ، يَابَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ، يَاقَيَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ، يَاذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

يَاصَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ ، وَمُنْتَهَى الْعَائِذِيْنَ ، وَالْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوبِيْنَ ، وَالْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُومِيْنَ ، وَمُجِيبَ دَعَاءِ الْمُضْطَرِّيْنَ ، وَيَاكَاشِفَ الْكُرَبِ ، يَا إِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ ، وَيَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ، يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ، وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ.

لَاإِلٰهَ إِلَّاأَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ كَمَاصَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَاإِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ.

أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَاوَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ.

أللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً ، وَّ سَلِّمْ سَلَاماً تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ، تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ ، وَ تَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ ، وَ تُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ ، وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ ، وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْم ، وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمُ ، وَعَلٰى آلِه وَصَحْبِه فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ.

أللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَابِهَامِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْآفَاتِ،وَتَقْضِيْ لَنَابِهَاجَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ ، وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

أللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ كَمَاتُحِبُّ وَتَرْضٰى بِعَدَدِ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى.

أللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَائِهَا ، وَ نُوْرِ الْأَبْصَارِ وَ ضِيَائِهَا ، وَ صِحَّةِ الْأَبْدَانِ وَ شِفَآئِهَا.

يَارَبِّ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِم

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ، وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ.

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا، وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَه عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَا بِه ، وَاعْفُ عَنَّا، وَاغْفِرْلَنَا ، وَارْحَمْنَا ، اَنْتَ مَوْلٰنَا ، فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ .

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ.

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ.

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ، اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ، اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا.

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا.

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ، رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ، رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ.

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا.

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا.

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا كُلَّهَا ، دِقَّهَا وَ جِلَّهَا ، عَلَانِيَتَهَا وَ سِرَّهَا ، اَوَّلَهَا وَ آخِرَهَا ، ظَاهِرَهَا وَ بَاطِنَهَا.

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَتُوْبُ إِلَيْكَ مِنَ الْمَعَاصِى كُلِّهَا لَا نَرْجِعُ إِلَيْهَا اَبَدًا.

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِنَا وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدَنَا مِنْ اَعْمَالِنَا.

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ رَحِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا.

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ ، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ غَضَبِكَ وَ النَّارِ.

اَللّٰهُمَّ أَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَآءِنَا وَأُمَّهَاتِنَا وَرِقَابَ جَمِيْعِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنَ النَّارِ.

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيْمَانَ ، وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوْبِنَا ، وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ اٰتِ نُفُوْسَنَا تَقْوٰهَا ، وَزَكِّهَا فَاَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا.

أَللّٰهُمَّ إِنَّ قُلُوْبَنَا وَ نَوَاصِيَنَا وَ جَوَارِحَنَا بِيَدِكَ ، لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْها شَيْئًا ، فَإِذَا فَعَلْتَ ذَالِكَ بِنَا ، فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّنَا،وَاهْدِنَا إِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ .

أَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى.

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ ، غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ ، سِلْمًا لِّاَوْلِيَآءِكَ ، وَحَرْباً لِأَعْدَآءِكَ ، نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ ، وَنُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ.

أَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ ، وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ ، وَلِسَانِيْ مِنَ الْكِذْبِ ، وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ ، فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَالْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرِ.

أَللّٰهُمَّ أَغْنِنَا بِالْعِلْمِ ، وَزَيِّنَّا بِالْحِلْمِ ، وَأَكْرِمْنَا بِالتَّقْوٰى ، وَجَمِّلْنَا بِالْعَافِيَةِ.

أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى.

أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ عِلْماً نَّافِعاً ، وَرِزْقاً وَّاسِعاً حلالا طيبا ، وَشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ.

أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ ، وَالْعِفَّةَ ، وَالْأَمَانَةَ ، وَحُسْنَ الْخُلْقِ ، وَالرِّضَاءَ بِالْقَدْرِ.

أللّٰهُمَّ لَاسَهْلَ إِلَّامَاجَعَلْتَه سَهْلاً ، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ سَهْلاً إِذَا شِئْتَ .

لَاإِلٰهَ إِلَّااللهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ ، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ، والْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، أَسْئَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ ، والْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ ، وَالسَّلاَمَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ ، لَاتَدَعْ لنا ذَنْبًا إِلَّاغَفَرْتَهُ ، وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ ، وَلَاضُرًّا إِلَّا كَشَفْتَهُ ، وَلَاحَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا ، يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

أللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهْدِالْبَلَآءِ ، وَدَرْكِ الشَّقَاءِ ، وَسُوْءِ الْقَضَاءِ ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَآءِ.

أللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ ، وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ.

أللّٰهُمَّ آتِنِيْ أَفْضَلَ مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ . أللّٰهُمَّ لَاتَنْزِعْ مِنَّا صَالِحَ مَا أَعْطَيْتَنَا.

أللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ.أللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ.أللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ.

أللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُبَلِّغُنَا حُبَّكَ . أللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ الْأَشْيَاءِ إِلَيَّ واجْعَلْ خَشْيَتَكَ أَخْوَفَ الْأَشْيَآءِ عِنْدِيْ واقْطَعْ عَنِّي حَاجَاتِ الدُّنْيَا بالشَّوْقِ إِلى لِقَائِكَ وإِذَا

أقْرَرْتَ أعْيُنَ أهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمَ فأقْرِرْ عَيْنِي مِنْ عِبادَتِكَ.

أللّٰهُمَّ أعِنّي عَلىٰ دِيْنِيْ بِالدُّنْيَا ، وَعَلىٰ آخِرَتِيْ بِالتَّقْوٰى.

اللّٰهُمَّ أصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أمْرِي ، وَأصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي ، وَأصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي إلَيْهَا مَعَادِي ، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

أللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِأسْمَاعِنا ، وَأبْصَارِنَا ، وَقُوَّتِنَا مَا أحْيَيْتَنَا ، أللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، أللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَأْرَنا عَلىٰ مَنْ ظَلَمَنَا ، أللّٰهُمَّ انْصُرْنا عَلىٰ مَنْ عَادَانَا ، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِي دِيْنِنَا ، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أكْبَرَ هَمِّنَا ، وَلَامَبْلَغَ عِلْمِنَا ، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَخَافُكَ وَلَا يَرْحَمُنَا.

أللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا ، وَأكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا ، وَأعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا ، وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْعَلَيْنَا ، وَأرْضِنَاعَنْكَ وَارْضَ عَنَّا.

أللّٰهُمَّ ألْهِمْنَا رَشَدَنَا ، وَاَعِذْنَا مِنْ شُرُوْرِ أنْفُسِنَا.

أللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي الْمَوْتِ وَفِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ.

أللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنَا فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا أعْطَيْتَ ، وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، فَإنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ ، إنَّهُ لاَ يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ ، نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ إلَيْكَ ، وَصَلَّى اللهُ عَلىٰ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ.

اللّٰهُمَّ اغْفِرْلنا ولِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ , وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ ، وَانْصُرْهُمْ عَلىٰ عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ. أَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ ، وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ أَوْلِيَاءَكَ ، اللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ ، وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَاتُرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ.

أَللّٰهُمَّ إِنَّانَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ.أَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُمْ بِمَا شِئْتَ.

اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ . وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ.

أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ ، أَللّٰهُمَّ ارْحَمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ ، أَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ ، أَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ .

اے اللہ! تو ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔ ہماری خطاؤں سے درگزر فرما۔ اے اللہ! ہم گنہگار ہیں، خطا کار ہیں، قصوروار ہیں۔ اے اللہ! آج تک کی ساری زندگی تیری نافرمانیوں اور گناہوں میں گنوادی۔ جن کاموں کو کرنے کا تو نے حکم دیا؛ ان کو بجا نہیں لائے۔ اور جن چیزوں سے منع فرمایا؛ انہی کا ارتکاب کرتے رہے۔ اے اللہ! گناہ کر کر کے لذتیں حاصل کرتے رہے، اور تیرا رزق کھا کھا کر تیرا مقابلہ کرتے رہے۔ ہمارے جسم کا وہ کون سا عضو ہے جس کو ہم نے

گناہ میں استعمال نہ کیا ہو، اور دن رات کی وہ کون سی گھڑی ہے جس میں ہم نے گناہ کا ارتکاب نہ کیا ہو۔

اے اللہ! ہم تو رات کی اندھیریوں میں اور دن کے اجالوں میں، خلوتوں میں اور جلوتوں میں گناہوں کا ارتکاب کرتے رہے۔ اے اللہ! جسم کے ہر ہر عضو کو تیری نافرمانیوں میں استعمال کیا ہے۔ آنکھوں کے ذریعہ بے دریغ بدنظریاں کرتے رہے۔ اپنے کانوں سے غلط چیزیں سنتے رہے۔ زبان کو قینچی کی طرح گناہوں میں استعمال کرتے رہے۔ دل ودماغ سے گناہوں کے پلان بناتے رہے۔ ہاتھ اور پاؤں کو گناہوں میں استعمال کرتے رہے۔ اے اللہ! ہم تو بڑے مجرم ہیں۔

اے اللہ! ہم تو گناہوں کے عادی بن چکے ہیں اور ہمیں تو گناہوں کی عادتیں پڑ چکی ہیں، گناہ کئے بغیر ہمیں تو چین ہی نہیں آتا۔ اے اللہ! تو عافیت کے ساتھ تمام گناہوں کی عادتیں چھڑوا دے۔

اے اللہ! تجھے تو معافی بہت پسند ہے۔ جب کوئی بندہ تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہے، تو تُو خوش ہو کر فرشتوں سے کہتا ہے کہ میرا یہ بندہ جانتا ہے کہ اس کے گناہوں کو میرے علاوہ کوئی معاف نہیں کر سکتا۔ اے ارحم الراحمین! یقیناً ہمارے گناہوں کو تیرے علاوہ معاف کرنے والا اور کوئی نہیں ہے۔

اے اللہ! اگر تو نے ہماری مغفرت نہیں فرمائی تو ہمارا کوئی ٹھکانہ نہیں رہے گا۔ مولیٰ! معاف کر دے۔ مولیٰ! معاف کر دے۔

اے اللہ! ہم نے دیکھا ہے کہ جب کوئی سائل کسی سخی کے سامنے مانگتا ہے اور وہ اس لائق نہیں ہوتا کہ اس کو دیا جائے، پھر بھی سخی اس کو خالی ہاتھ لوٹاتے ہوئے شرم وحیاء محسوس کرتا ہے اور دے دیا کرتا ہے۔ اے اللہ! تو بھی صفتِ حیاء سے متصف ہے، تیرے حبیب نے ہمیں خبر دی ہے کہ تیرے سامنے جب ہاتھ اُٹھائے جاتے ہیں تو ان کو خالی لوٹاتے ہوئے تجھے شرم آتی ہے۔ اے اللہ! تو ہمیں نواز دے۔ ہم پر اپنا خصوصی فضل فرما۔

اے اللہ! ہماری زندگیوں میں خوشگوار انقلاب پیدا فرمادے۔ تیری نافرمانیوں والی زندگی سے نجات عطا فرما کر، تیری اطاعت وفرمانبرداری والی زندگی عطا فرما۔ گناہوں والی زندگی سے سچی پکی توبہ عطا فرما کر، نیکیوں والی زندگی عطا فرمادے۔ معصیت اور گناہ سے نجات عطا فرما کر، طاعات وعبادات کی توفیق عطا فرمادے۔ ہر چھوٹے بڑے گناہ سے ہماری پوری پوری حفاظت فرما۔

اے اللہ! تو ہماری مغفرت فرما، ہمارے والدین کی مغفرت فرما، ہمارے اہل وعیال کی مغفرت فرما، ہمارے بھائیوں، بہنوں اور ان کی اولاد دَر اولاد، ہمارے اعزاء واقارب، ہمارے اساتذہ ومشائخ، ہمارے دوست احباب محسنین ومتعلقین، مخلصین ومحبین، اور جنہوں نے ہمیں دعاؤں کے لئے کہا یا لکھا، یا جو ہم سے دعاؤں کی توقع اور امید رکھتے ہیں، یا جن کے ہمارے اوپر حقوق ہیں، اور تمام مؤمنین ومؤمنات، مسلمین ومسلمات پوری امتِ محمدیہ کی بھرپور مغفرت فرما۔

اے اللہ! تو ہمارے چھوٹے اور بڑے، ظاہر اور پوشیدہ، اگلے اور پچھلے؛ سارے گناہوں کو معاف فرما۔ ہماری سیئات کو حسنات سے مبدّل فرما۔ اے اللہ! ہمیں تیری مرضیات پر زیادہ سے زیادہ چلا کر، نامرضیات سے ہماری پوری پوری حفاظت فرما۔

اے اللہ! نفس اور شیطان کی شرارتوں سے ہمیں محفوظ فرما دے۔ ہم تو بہت چاہتے ہیں کہ ہر گھڑی تیری اطاعت وفرمانبرداری میں لگے رہیں، اور ایک لمحے کے لیے بھی تیری نافرمانی میں مبتلا نہ ہوں، لیکن یہ دونوں دشمن ہمارے پیچھے لگے ہوئے ہیں، یہ دونوں ہم پر غالب آجاتے ہیں اور ہمیں گناہوں میں پھنسا دیتے ہیں، اے اللہ! ان دونوں کے مقابلے میں تو ہماری بھرپور مدد ونصرت فرما۔ ان کے خلاف ہمیں قوت عطا فرما دے۔ اے اللہ! ہم چاہیں یا نہ چاہیں؛ ہماری پیشانیاں پکڑ پکڑ کر تو ہم سے اپنی اطاعت وفرمانبرداری کروالے۔

اے اللہ! گناہوں اور معاصی کی نفرت، اور طاعات اور نیکیوں کی رغبت ہمارے قلوب کے اندر ڈال دے۔

نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سنتوں اور طریقوں کو اپنی زندگی کے ہر ہر شعبے میں جاری کرنے اور اپنانے کی تو ہمیں توفیق وسعادت عطا فرما۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے طریقوں کی محبت، اور غیروں کے طریقوں کی نفرت ہمارے قلوب کے اندر ڈال دے۔ اعمالِ صالحہ پر ہمیں مداومت عطا فرما۔ اے اللہ! ہماری زندگی کے ہر لمحے کو سنت کے مطابق گزارنے کی ہمیں توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! سنت ہی کے

اوپر ہمیں زندہ رکھ، اور سنت ہی کے اوپر ہمیں موت عطا فرما۔ اے اللہ! سنت کے ساتھ ہمیں عشق و محبت عطا فرما۔

اے اللہ! تمام رذائل سے ہمیں پاک وصاف فرما۔ کفر و شرک سے، شقاق ونفاق سے، عجب سے، کبر سے، خود بینی و خود پسندی سے، بخل سے، شح سے، شہوت سے، غضب سے، بغض و کینہ سے، حسد سے، ریاء و سمعہ سے، حرص وطمع سے، سوال واشرافِ نفس سے، دنیا کی، مال کی، جاہ کی محبت سے اور تمام رذائل سے ہم کو پاک وصاف فرما۔ اے اللہ! ہمارے قلوب تو بڑے گندے ہیں، ساری گندگیاں بھری پڑی ہیں، اے اللہ! تو اپنی شانِ تزکیہ سے ہمارے قلوب کو پاک وصاف فرمادے

اے اللہ! محاسنِ اخلاق سے مزین فرما۔ ایمان و یقین سے، اسلام و طاعت سے، تقویٰ وطہارت سے، اخلاص و للّٰہیت سے، زہد و ورع سے، تسلیم و رضا سے، صبر وشکر سے، عفت و عصمت سے، جود و سخا سے، تواضع وانکساری سے، تیری ذاتِ عالی پر کمالِ یقین و توکل اور اعتماد کی صفاتِ حسنہ سے ہمیں آراستہ فرما۔

اے اللہ! تیری معرفت و محبت کے انوار سے ہمارے قلوب کو منور فرما۔ تیری یاد سے ہمارے دلوں کو آباد فرما۔ تیری ذات عالی کا استحضار اور دھیان ہر گھڑی اور ہر لمحہ عطا فرما۔ اے اللہ! ایک لمحے کے لیے بھی تیری معصیت اور تجھ سے غفلت میں مبتلا ہونے سے ہماری حفاظت فرما۔ دوامِ ذکر و دوامِ طاعت کی توفیق عطا فرما۔ ہم پر اپنا خصوصی فضل فرما۔

ہماری مکمل اصلاح فرمادے۔ ہمارے قلوب کو قلوبِ سلیمہ ومنیبہ اور ہمارے نفوس کو نفوسِ مطمئنہ بنادے۔ تمام اعمال میں اخلاص، اتباع اور احتساب کی کیفیت نصیب فرما۔ اے اللہ! ہمیں اپنے قصور وعیوب اور ذنوب کا ادراک اور احساس عطا فرما کر اس کے اصلاح کی توفیق وسعادت عطا فرما۔ اے اللہ! تو ہم سے راضی ہوجا، اور تیری رضامندی والے کام ہم سے کروالے۔

اے اللہ! ایمان کی سلامتی کے ساتھ دنیا سے جانا نصیب فرما۔ ایسی حالت میں ہماری موت آوے کہ ہمارے دل ایمان کے نور سے منور ہوں، زبان پر کلمۂ طیبہ جاری ہو، تو ہم سے راضی ہو، ہم تجھ سے راضی ہوں، تیرے اور تیرے بندوں کے حقوق میں سے کوئی حق ہم پر واجب الادا باقی نہ رہ گیا ہو، اے اللہ! ایسی حالت میں موت عطا فرما۔

قبر کے عذاب سے ہماری حفاظت فرما۔ یہ آخرت کی منزلوں میں پہلی منزل ہے، اے اللہ! اس کو ہمارے لیے آسان کردے۔ اے اللہ! اگر وہاں پکڑ لیا تو کوئی بچانے والا نہیں ہے۔ وہ بداعمالیاں جو عذابِ قبر کا باعث بنتی ہیں؛ ان سے ہماری پوری حفاظت فرما۔ اور وہ اعمالِ صالحہ جو عذابِ قبر سے بچنے کا ذریعہ بنتے ہیں؛ ان کو اختیار کرنے کی ہمیں توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! محشر کی ہولناکیوں سے ہماری حفاظت فرما، اس دن کی رسوائی سے بچالے، اس دن اپنے عرشِ عظیم کا سایہ نصیب فرما۔ اپنے حبیبِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک ہاتھوں حوضِ کوثر کا جام نصیب فرما۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہمارے حق

میں شفاعت کی اجازت مرحمت فرما۔نیکیوں کے پلڑے کو جھکا دے، داہنے ہاتھ میں نامۂ اعمال عطا فرما۔ پل صراط پر سے عافیت کے ساتھ گزار دے۔ جہنم کے عذاب سے پورے پوری حفاظت فرما کر جنت میں دخول اوّلین نصیب فرما۔ اے اللہ! ہم پر اپنا خصوصی فضل فرما۔

اے اللہ! عبادات کا اہتمام نصیب فرما۔ معاملات کی درستگی عطا فرما۔ معاشرت کا حسن عطا فرما۔ آپسی حقوق کی ادائیگی کا اہتمام نصیب فرما۔ آپس کی حق تلفیوں سے ہماری بھرپور حفاظت فرما۔

نمازوں کا خاص اہتمام نصیب فرما۔ ہمیں اور ہمارے گھر کے تمام چھوٹوں بڑوں، مردوں عورتوں، جوان و بوڑھوں کو نماز کا قائم کرنے والا بنادے۔ تیرے خلیل نے تجھ سے دعا کی تھی: ''رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ'' اے اللہ! وہی دعا ہم بھی تجھ سے کرتے ہیں، اے اللہ! تو ہمیں اور ہماری ذریت اور ہمارے گھر کے ہر ہر فرد کو نماز کا قائم کرنے والا بنادے۔ نماز کے ساتھ عشق و محبت عطا فرما، نماز کا خشوع و خضوع ہمیں عطا فرما۔ نماز کے انوار و برکات سے ہماری زندگیوں اور ہمارے گھروں اور پورے معاشرے کو منور و معمور فرما۔ اے اللہ! پوری امت کو سو فیصد نمازی بنادے۔ اے اللہ! اپنا خصوصی فضل فرما۔

روزوں کا اہتمام نصیب فرما۔ ان روزوں کو ہمارے حق میں حقیقی تقویٰ کے حصول کا ذریعہ بنادے۔ تلاوت و دعا کا اہتمام نصیب فرما۔

اربابِ اموال کو زکوٰۃ کی ادائیگی کی توفیق عطا فرما۔

اصحابِ استطاعت کو حج کی ادائیگی کی توفیق عطا فرما۔ تیرے جن بندوں نے حج کے ارادے کئے ہیں؛ اے اللہ! عافیت وسہولت کے ساتھ ان کو حج کی سعادت سے بہرہ ور فرما۔ اے اللہ! ہم میں سے ہر ایک کو حجِ مبرور اور زیارتِ مقبولہ کی سعادت سے مالا مال فرمادے۔ ہم پر اپنا خصوصی فضل فرمادے۔

اے اللہ! ہمارے معاملات کو درست فرما۔ حرام سے پورے پوری حفاظت فرما، حلال کا اہتمام کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! معاشرت کا حسن عطا فرما۔ آپسی حقوق کی ادائیگی کی توفیق عطا فرما۔ آپس کی حق تلفیوں سے ہماری پوری حفاظت فرما۔ آپس کے تعلقات کو خوشگوار بنادے۔ آپسی عداوتوں کو ختم فرما کر محبتیں پیدا فرما۔ اے اللہ! ہمارے معاشرے کو بہترین معاشرہ بنادے۔ اے اللہ! جو جو برائیاں ہمارے معاشرہ میں جڑ پکڑ چکی ہیں ان کو دور فرما۔ ٹی وی کی نحوست سے ہر ہر گھر کو نجات عطا فرما۔ سود سے نجات عطا فرما۔ شراب نوشی اور زنا کاری سے ہمارے معاشرے کو پاک فرما۔ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ضائع ہونے سے بچالے۔ اپنے خصوصی فضل کا معاملہ فرمادے۔

اے اللہ! ہماری تمام اولاد کو عقائدِ حقہ، علومِ نافعہ، اعمالِ صالحہ، اخلاقِ فاضلہ سے مالا مال فرما۔ برے اخلاق، برے کردار و گفتار، برے عادات واطوار، بری صحبتوں اور برے ماحول کے برے اثرات، اور برے لوگوں کی بری

عادتوں کا نشانہ بننے سے ان کی پورے پوری حفاظت فرما۔ اپنی شانِ ربوبیت سے ان کی بہترین تربیت فرما کر، ان کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک، ہمارے دلوں کا سرور، ہمارے لیے صدقۂ جاریہ اور ہماری امیدوں سے بڑھ کر بنا دے۔ اے اللہ! اولاد کی تعلیم و تربیت کے سلسلے میں جو ذمہ داریاں تو نے ہم پر ڈالی ہیں اس کو پوری امانت و دیانت کے ساتھ ادا کرنے کی ہمیں توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں اور ہمارے اہل و عیال اور ہمارے تمام ماتحتوں کو صحت، قوت، عافیت، سلامتی، دنیا آخرت کی بھلائیوں سے مالا مال فرما۔ ہماری تمام ضروریات کی کفالت فرما۔ کسی کا محتاج و دست نگر نہ بنا۔ ہماری روزیوں میں برکت و وسعت عطا فرما۔

اے اللہ! مختلف حیثیتوں سے تو نے ہم پر جو جو فرائض منصبی لازم کر رکھے ہیں ان کو پوری امانت و دیانت کے ساتھ انجام دینے کی ہمیں توفیق و سعادت عطا فرما۔ اے اللہ! اس میں ادنیٰ خیانت اور بد دیانتی سے ہماری پوری حفاظت فرما۔

اے اللہ! جن کی اولاد نافرمان ہیں ان کی اولاد کو تو تُو تیرا اور ان کے والدین کا مطیع و فرمانبردار بنا کر ماں باپ کی آنکھیں ٹھنڈی فرما، ان کو والدین کے حقوق کی ادائیگی کا اہتمام نصیب فرما۔ اے اللہ! آج تو گھر گھر میں اولاد کی نافرمانی اور نشوز کی شکایت ہے؛ اے اللہ! ماں باپ کی آنکھوں کو اولاد کی اطاعت و فرمانبرداری سے ٹھنڈا فرما۔

اے اللہ! جنہوں نے اپنی اولاد کو حصولِ علمِ دین کے لیے وقف کیا ہے، ان کی تمنائیں اپنی اولاد کی طرف سے پوری فرما۔ ان کی ان تمام اولاد کو علومِ نافعہ، اعمالِ صالحہ، اور اخلاقِ فاضلہ سے مالا مال فرما، ان کی طرف سے ماں باپ کی آنکھیں ٹھنڈی فرما۔ بری صحبتوں سے ان کی حفاظت فرما۔ اے اللہ! اپنا خصوصی فضل فرما دے۔

اے اللہ! جن کی ازدواجی زندگی تلخی کا شکار ہے ان کو ازدواجی زندگی کی حقیقی خوشیاں اور مسرتیں عطا فرما۔ ازدواجی زندگیوں کی تلخیوں کو خوشگواریوں سے بدل دے۔ شوہروں کو بیویوں کے حقوق کی ادائیگی کا اہتمام نصیب فرما۔ بیویوں کو شوہروں کی اطاعت و فرمانبرداری کی توفیق عطا فرما۔ ازدواجی زندگی کی خوشگواری کی راہ میں جو جو رکاوٹیں ہیں ان کو دور فرما کر حقیقی مسرتیں اور خوشیاں عطا فرما۔

اے اللہ! جن کی اولاد شادی کی عمر کو پہنچ چکی ہیں، لڑکے ہوں یا لڑکیاں؛ مناسب جوڑ اور رشتہ نہ ملنے کی وجہ سے پریشان ہیں، اے اللہ! اپنے فضل سے سب کو صالح جوڑ عطا فرما۔ اے اللہ! جن کے رشتے ہو چکے ہیں، لیکن اسباب نہ ہونے کی وجہ سے نکاح رُکے ہوئے ہیں، عافیت کے ساتھ ان کو نکاح کے اسباب مہیا فرما کر عافیت کے ساتھ نکاح کے مراحل کو کامیابی سے پار فرما دے۔ جن کے نکاح ہو چکے ہیں لیکن رخصتی کی راہ میں رکاوٹیں ہیں، ویزا کے نہ ملنے کی وجہ سے دشواریاں ہیں، ان رکاوٹوں اور دشواریوں کو ختم فرما۔

اے اللہ! جو بے اولاد ہیں ان کو نیک اور صالح اولاد عطا فرما۔ جو نرینہ اولاد کے خواہش مند ہیں ان کو نرینہ اولاد عطا فرما۔ اے اللہ! جو بے گھر ہیں ان کو گھر عطا فرما۔ جو بے سہارا ہیں ان کو سہارا عطا فرما۔ جو بے روزگار ہیں ان کو حلال، کشادہ، برکت والے روزگار عطا فرما۔ اے اللہ! روزی کے دروازے کھول دے۔ ہم میں سے ہر ایک کو کشادہ اور برکت والی روزی عطا فرما۔

اہلِ تجارت کی تجارت میں، اہلِ زراعت کی زراعت میں، اہلِ صنعت کی صنعت میں، جائز اور حلال ملازمت والوں کی ملازمت میں، جس کا جو بھی جائز ذریعۂ معاش ہو، اس میں خوب برکت عطا فرما۔ اے اللہ! ہم سب کو حلال برکت والی کشادہ روزی عطا فرما۔ کسی کا محتاج اور دست نگر نہ بنا۔ ہماری تمام ضروریات کی اپنے خزانۂ غیب سے کفالت فرما۔ اپنا خصوصی فضل فرما دے۔

اے اللہ! جن کی تجارتیں ٹوٹ گئی ہیں، دوبارہ ان کو قائم فرما دے۔ ان کے ہوئے نقصان اور گھاٹے کی تلافی فرما کر دوبارہ ان کو نفع بخش تجارت عطا فرما دے۔ اے اللہ! کاروباری لائن سے جتنے بھی تیرے بندے پریشانیوں میں مبتلا ہیں ان کی پریشانیوں کو دور فرما دے۔

اے اللہ! جو حرام میں مبتلا ہیں، اس سے ان کو عافیت کے ساتھ چھڑا کر حلال ذریعۂ معاش عطا فرما۔ اے اللہ! سب کو حلال برکت والی کشادہ روزی اور اس کے اسباب عطا فرما۔ روزی کی راہ کی ہر رکاوٹ کو دور فرما دے۔ اپنا خصوصی فضل فرما دے۔

اے اللہ! جہاں بارش کی ضرورتیں ہیں، اپنی رحمت کی بارشیں نازل فرما کر سوکھی ہوئی کھیتیوں کو سرسبز وشاداب اور سیراب فرما۔

اے اللہ! جو مقروض ہیں ان کے قرضوں کی ادائیگی کی شکلیں پیدا فرما۔ قرضوں کے بوجھ سے ان کو سبک دوش فرما۔ اے اللہ! ہمارے تعلق رکھنے والے بے شمار احباب قرضوں کے بوجھ میں دبے ہوئے ہیں اور اپنی زندگی میں ادائیگی کے معاملے میں مایوس ہو چکے ہیں۔ اے اللہ! اس کی وجہ سے راتوں کی نیند اُڑ چکی ہے۔ دن کو منھ چھپائے پھرتے ہیں، اے اللہ! اپنے خصوصی فضل کا معاملہ فرما کر عافیت کے ساتھ سب کے قرضوں کی ادائیگی کی اپنے خزانۂ غیب سے شکلیں اور صورتیں پیدا فرما دے۔ اپنا خصوصی فضل فرما دے۔

اے اللہ! تمام بیماروں کو صحتِ کاملہ عاجلہ مستمرہ عطا فرما۔ اے اللہ! بہت سارے لوگ مہلک بیماریوں میں سالہا سال سے مبتلا ہیں، بستر پر پڑے ہوئے مدتیں گزر گئیں، ایڑیاں رگڑ رہے ہیں۔ اے اللہ! تو ہی شافیٔ مطلق ہے، جو جس بیماری میں مبتلا ہو، تو اپنے خزانۂ شفا سے سب کو مکمل طور پر شفا عطا فرما دے۔

اے اللہ! جو لوگ آسیب کا شکار ہیں ان کو آسیبی اثرات سے نجات عطا فرما۔ اے اللہ! جو لوگ سحر اور جادو کا شکار ہیں، اے اللہ! ان پر سے جادو کے اثرات کو ختم فرما۔ اپنے فضل کا معاملہ فرما۔

اے اللہ! جو لوگ قید و بند میں محبوس ہیں، اپنے خصوصی فضل سے ان کو رہائی عطا فرما۔ پورے عالَم میں تیرے بے شمار بندے محض تیرے نام اور تیرے

دین کی نسبت پر قید و بند کی مشقتیں جھیل رہیں ہیں، اے اللہ! تو اپنی اس نسبت کی لاج رکھتے ہوئے محض اپنے فضل سے ان کی رہائی کی شکلیں صورتیں پیدا فرمادے۔ اے اللہ! جن کے مقدمات زیرِ سماعت ہیں ان کو عافیت کے ساتھ براءت نصیب فرمادے۔ اے اللہ! سب پر اپنا خصوصی فضل فرمادے۔

اے اللہ! پورے عالم میں جہاں کہیں بھی مسلمان مظلومیت کا شکار ہیں ان کی بھرپور نصرت فرما۔ ظالم کے ہاتھ کو ظلم سے روک دے، مظلوم کی حمایت فرما، اے اللہ! مسلمان کو ظالم بننے سے بھی اور مظلوم بننے سے بھی محفوظ فرمادے، اے اللہ! اس امت پر اپنا خصوصی فضل فرمادے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتی جہاں کہیں بھی ہو، اس کے ایمان و اسلام کی، جان و مال کی، عزت و آبرو کی، اہل و عیال کی، تجارت و زراعت و کاروبار کی اور اس سے متعلق ہر چیز کی پوری پوری حفاظت فرما۔

اے اللہ! پورے عالم میں شریعتِ مطہرہ کو جاری و ساری اور نافذ فرما۔ اے اللہ! اس کے نفاذ کے لیے انفرادی اور اجتماعی طور پر جو کوششیں کی جارہی ہیں، ان کو کامیاب و بارآور فرما۔ راستے کی رکاوٹوں کو دور فرما۔ اے اللہ! یہود و نصاریٰ اور ہنود کے شر اور سازشوں سے اسلام اور اہلِ اسلام کی پوری پوری حفاظت فرما۔ ان کی سازشوں کو انہی پر اُلٹ دے۔ اپنے خصوصی فضل کا معاملہ فرما۔

ہمارے اس ملک میں تیرے نیک، صالح اور مقبول بندوں، اکابرین کے لگائے ہوئے مختلف دینی کام جو زمانۂ قدیم سے جاری و ساری ہیں، اے اللہ!

ان سب کی بھرپور حفاظت فرما۔ اور آئندہ کے لیے ان سب کو اسی طرح آب و تاب کے ساتھ جاری وساری رکھنے کے فیصلے فرمادے۔ تمام شریروں کی شرارتوں سے، بدنظروں کی بدنظریوں سے، ریشہ دوانوں کی ریشہ دوانیوں سے، بدخواہوں کی بدخواہی سے اور ہر خلل انداز کی خلل اندازی سے ان سب کی بھرپور حفاظت فرما۔

اے اللہ! حرمین شریفین کی حفاظت فرما۔ اے اللہ! تمام ممالکِ اسلامیہ کے سربراہوں کو ہدایت عطا فرما، بے دینوں، ملحدوں کی سربراہی سے! ان ممالک کو نجات عطا فرما کر، دیندار، امانتدار، غیرتِ ایمانی سے بھرپور ہاتھوں میں اقتدار عطا فرما، جو اپنے اپنے علاقوں میں شریعتِ مطہرہ کو جاری وساری کرنے والے ہوں۔ خلافتِ راشدہ کے نہج پر خلافت اسلامیہ قائم فرما۔ اے اللہ! جو حکمران اس سلسلہ میں کوششیں کررہے ہیں ان کی بھرپور مدد فرما، غیروں کی سازشوں اور اپنوں کی غداریوں سے ان کی پوری پوری حفاظت فرما۔ اہلِ حق کو غلبہ عطا فرما۔ باطل طاقتوں کو ختم فرمادے۔ اے اللہ! شیعیّت، رافضیّت اور ناصبیّت کے شر اور غلبے سے اسلام اور اہلِ اسلام کی پوری حفاظت فرما۔ اپنے خصوصی فضل کا معاملہ فرمادے۔

اے اللہ! فسادات کی وجہ سے جہاں کہیں بھی حالات ناخوشگوار ہیں اور بدامنی پھیلی ہوئی ہے؛ ان تمام جگہوں پر امن وامان کی فضا قائم فرما۔ آپس کے اشتعال کو دور فرما کر محبتیں قائم فرما۔ ہر ہر انسان کے جان ومال اور عزت وآبرو کی

حفاظت فرما۔ ہمارے اس ملک میں بسنے والی تمام قوموں میں آپس میں رواداری، ہمدردی، جذبۂ اخوت پیدا فرما۔ جو غلط فہمیاں پھیلائی جارہی ہیں ان کو ختم فرما۔ جو لوگ ماحول کو بگاڑنا چاہتے ہیں ان کی اسکیموں کو فیل کردے۔ اپنا خصوصی فضل فرمادے۔

اے اللہ! اس امت کو سربلندی وعزت وشرف کا مقام عطا فرما۔ تیری نافرمانیاں کر کے ذلت ورسوائی کے گھڑے میں جا چکے ہیں، اب تو اپنی اطاعت و فرمانبرداری کی توفیق عطا فرما کر دوبارہ عزت کا مقام عطا فرمادے۔ اے اللہ! تیرے یہاں سے اگر ایک مرتبہ فیصلہ ہو گیا تو اسباب تو خود ہی وجود میں آجائیں گے، اے اللہ! اپنے فضل کا معاملہ فرمادے۔

اے اللہ! ایمان واسلام کی دعوت کو ہمارے غیر مسلم بھائیوں تک پوری دل سوزی کے ساتھ پہنچانے کی ہمیں توفیق عطا فرما۔ اور اس کے لیے مناسب تدبیریں اختیار کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اسلام و مسلمین کے خلاف دشمنانِ اسلام کی طرف سے کی جانے والی سازشوں کو ناکام کردے۔ اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کی نسبت سے پورے عالم میں جو غلط فہمیاں پھیلائی گئی ہیں، عافیت کے ساتھ ان کو دور فرمادے۔ ایمان واسلام کی ہوائیں چلادے، ہر ہر فردِ بشر کو ایمان کی دولت سے مالا مال فرمادے۔ اے اللہ! ہر ہر مسلمان کو اسلام وایمان کی دعوت پیش کرنے والا بنادے۔ اس سلسلے کی کوششوں میں ہمیں بھی اپنا حصہ لگانے کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! مسلمانوں کو گناہوں سے بچانے اور روکنے کے لیے

دعوت وتبلیغ کا جو سلسلہ پورے عالَم میں جاری ہے، اس کو فروغ عطا فرما۔ جہاں جہاں جماعتیں کام کر رہی ہیں ان کی خوب نصرت فرما۔ ان کے راستے کی رکاوٹوں کو دور فرما۔ ان کی مشکلات کو آسان فرما۔ فتنوں سے حفاظت فرما۔

اے اللہ! تمام مدارسِ عربیہ، مکاتبِ قرآنیہ، مراکزِ دینیہ، خانقاہوں کی، مساجد کی، تبلیغی اور دینی مراکز کی اور تیرے دین کا کام جہاں کہیں جن شکلوں میں ہو رہا ہے، اور تیرے یہاں مقبول وپسندیدہ ہے؛ ان سب کی بھرپور حفاظت فرما۔ کام کرنے والوں کی حفاظت فرما۔ ان کو اخلاص واستقامت، ہمت وحوصلہ عطا فرما ان کے راستے کی رکاوٹوں کو دور فرما۔ ان کی مشکلات کو آسان فرما۔ ان کو مخلص وفعّال رجالِ کار عطا فرما۔ ان کاموں کی انجام دہی کے لیے اس کے مناسب اسباب ووسائل عطا فرما۔ اے اللہ! اپنا خصوصی فضل فرما۔ اے اللہ! ہم سب سے راضی ہو جا۔ رضامندی والے اعمال کروالے۔

اے اللہ! ہمارے مخصوص ادارے، دارالعلوم دیوبند، مظاہر علوم سہارنپور، جامعہ ڈابھیل، شاہی مرادآباد، دارالعلوم ندوہ لکھنؤ، اور خاص خاص تمام ادارے ان سب کی بھرپور مدد فرما۔ ان سب کی نظر بد سے حفاظت فرما۔ پورے عالَم میں مدارس ومکاتب کے یہ سلسلے جاری ہیں، ان سب کی بھرپور نصرت فرما۔

اے اللہ! جہاں مکاتب کا قیام ضروری۔ ہے وہاں ان کے قائم ہونے کی صورتیں پیدا فرما۔ تیرے جو بندے انفرادی واجتماعی طور پر ان ساری فکروں کو لے کر چل رہے ہیں، اور محنتیں کر رہے ہیں؛ ان کی کوششوں کو بار آور فرما۔ ان کے

راستے کی رکاوٹوں کو دور فرما۔ ان کی مشکلات کو آسان فرما۔ ہر ہر علاقے میں مسلمان بچوں کی تعلیم وتربیت کا بہترین انتظام فرما۔

اے اللہ! جہاں مساجد کی ضرورت ہے ان کی تعمیر کی شکلیں پیدا فرما۔ اور جہاں تعمیری سلسلے چل رہے ہیں ان سب کی تکمیل کی خزانۂ غیب سے شکلیں صورتیں پیدا فرما۔

ہمارے والدین، ہمارے اساتذہ، ہمارے مشائخ، ہمارے مربی؛ جنہوں نے ہماری تعلیم وتربیت میں حصہ لیا، مشقتیں اُٹھائیں، تکلیفیں جھیلیں، ہماری غفلتوں کو برداشت کیا، اے اللہ! ان سب کو ہماری طرف سے بہترین بدلہ دنیا وآخرت میں عطا فرما۔ جو دنیا سے جاچکے ان کی قبروں کو نور سے بھر دے۔ اپنی مغفرتوں اور رحمتوں سے ڈھانپ لے۔ جنت الفردوس میں ان کے مقام ومراتب کو بلند فرما۔ جو بقیدِ حیات ہیں ان کی عمروں میں، ان کی صحت وقوت اور عافیت میں ان کی نیکیوں میں، ان کے کارہائے خیر میں، ان کی علمی، دینی، ملی خدمات میں خوب برکت عطا فرما۔ ان کے سایہ کو ہم پر عافیت کے ساتھ قائم ودائم فرما کر ان کی قدردانی کی ہمیں توفیق عطا فرما۔

ہمارے اکابر ومشائخ جو موجود ہیں ان کو صحت، قوت، عافیت عطا فرما کر ان کی عمروں میں برکت عطا فرما۔ ان کو شرور فتن آفات ومکارہ سے محفوظ فرما۔

اے اللہ! دین کی یہ امانت ہمارے پچھلوں اور اسلاف کرام نے بڑی قربانیوں اور مشقتوں سے ہم تک پہنچائی ہیں، اے اللہ! ہمیں بھی تیری دی ہوئی صلاحیتوں اور نعمتوں کو استعمال کرتے ہوئے اس امانت کو موجودہ اور آنے والی

نسلوں تک پہنچانے کے لیے ہر نوع کی قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں تیرے دین اور علم دین کی اشاعت، حفاظت اور خدمت کے لیے بے انتہاء قبول فرما۔ ہماری کوتاہیوں کی وجہ سے ہمیں محروم نہ فرما۔

نبیٔ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو ہماری اور پوری امت کی طرف بہترین وہ بدلہ۔ جو ایک نبی کو اس کی قوم اور رسول کو اس کی امت کی طرف سے دیا کرتا ہے۔ عطا فرما۔ حضرات صحابہ خصوصاً حضرات مہاجرین والانصار اور اخص الخواص اہل بدر اور اہل بیعت رضوان، خلفاء راشدین، تمام تابعین و تبع تابعین، ائمۂ مجتہدین، محدثین، مفسرین، فقہاء، صوفیاء کرام اور مشائخ عظام اور تمام اسلاف کو ہماری اور پوری امت کی طرف سے جزائے خیر مرحمت فرما۔ اے اللہ! ہمیں بھی ان کی روش پر چلتے ہوئے تیری دی ہوئی صلاحیتوں اور نعمتوں کو تیرے دین اور علم دین کی اشاعت، حفاظت اور خدمت کے لیے استعمال کرنے کی توفیق عطا فرما۔ ان کو دنیا کے پیچھے ضائع کرنے سے ہماری حفاظت فرما۔ ابناءِ دنیا میں سے نہ بنا، ابناءِ آخرت میں سے بنالے۔ اے اللہ! ہم پر اپنا خصوصی فضل فرمادے۔ فتنوں سے حفاظت فرما۔

رمضان المبارک کی دعا

اے اللہ! یہ رمضان کا مہینہ تو نے اسی لیے عطا فرمایا تھا کہ گناہوں کی عادتیں چھوٹ جائیں، تقویٰ ہماری زندگی میں آجائے، لیکن اے اللہ! روزوں کی حالت میں بھی ہم تو گناہوں کا ارتکاب کرتے رہے۔ اے اللہ! تو ہم پر اپنا

خصوصی فضل فرمادے۔ اے اللہ! گناہوں کی عادتیں ہم سے چھڑوادے۔ اے اللہ! روزوں کو ہمارے حق میں حقیقی تقویٰ کے حصول کا ذریعہ بنادے۔

اے اللہ! یہ مغفرت کا عشرہ ہے، اس میں تو اپنے بے شمار بندوں کی مغفرت فرماتا ہے، اے اللہ! ہمیں بھی ان میں شامل فرمالے۔ اس عشرہ میں تو بڑے بڑے گنہگاروں کی معافی کا فیصلہ فرماتا ہے، اے اللہ! ہمارے لیے مغفرت کا فیصلہ فرمادے۔ پوری امت کے لیے مغفرت کا فیصلہ فرمادے۔

اے اللہ! یہ مبارک مہینہ تو نے محض اپنے فضل سے عطا فرمایا۔ آدھے سے زیادہ گزر چکا، اس کا جیسا حق ادا کرنا چاہیے تھا ویسا حق ادا نہیں کر پائے۔ اس کو جیسا وصول کرنا چاہیے تھا، نہیں کر پائے۔ اے اللہ! ہم نے ان مبارک گھڑیوں کو بھی غفلت ہی کے اندر گزار دیا۔ ہماری کوتاہیوں سے درگذر فرمادے۔ اے اللہ! اپنے فضل کا معاملہ فرما۔

اے اللہ! اب جو دن باقی رہ گئے ہیں ان کی بھرپور قدردانی کی توفیق عطا فرما۔ اس مغفرت کے عشرہ کو وصول کر کے مغفرت کا حقدار بننے کی توفیق عطا فرما۔

آخری عشرہ کی دعا

اے اللہ! یہ رمضان المبارک کا مہینہ قریب الختم ہے، اے اللہ! رحمت کا عشرہ گزر گیا، ہم نے کوئی ایسا عمل نہیں کیا جس سے ہم تیری رحمت کے مستحق ٹھہریں مغفرت کا عشرہ بھی گزر گیا، ہم نے کوئی ایسا عمل نہیں کیا جس کی وجہ سے ہماری

مغفرت ہو سکے۔ اے اللہ! یہ جہنم سے خلاصی اور آزادی کا عشرہ بھی قریب الختم ہے۔ اے اللہ! ہمارے لیے رحمت کا بھی فیصلہ فرما، مغفرت کا فیصلہ فرما، جہنم سے آزادی کا فیصلہ فرمادے۔ اے اللہ! تو اس مہینے میں لاکھوں اور کروڑوں بندوں کو معاف کرتا ہے ان میں ہمیں بھی شامل فرمالے۔

اے اللہ! تو ہماری، ہمارے والدین کی، ہمارے اہل وعیال کی، ہمارے بھائیوں، بہنوں اور ان کی اولاد در اولاد کی، ہمارے اعزاء واقارب کی، ہمارے اساتذہ ومشائخ کی، ہمارے دوست احباب محسنین ومتعلقین مخلصین ومحبین کی، اور جنہوں نے ہمیں دعاؤں کے لئے کہا یا لکھا، یا جو ہم سے دعاؤں کی توقع اور امید رکھتے ہیں، یا جن کے ہمارے اوپر حقوق ہیں، اور تمام مؤمنین ومؤمنات مسلمین ومسلمات پوری امتِ محمدیہ کی گردنوں کو جہنم سے آزاد فرمادے۔

اے اللہ! اگر تو نے ہماری مغفرت نہیں فرمائی تو ہم تیرے مقرب فرشتے حضرت جبرئیل کی بددعا اور تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمین کے مستحق بن جائیں گے، اور اے اللہ! ہمارا کوئی ٹھکانہ نہیں رہے گا تو ہمارے حال پر رحم فرمادے۔

اے اللہ! یقیناً تیرے یہاں تو نیکوں کے صدقے میں بدوں کو بخشا جاتا ہے، جب تو اپنے ان بندوں کو۔ جن کی عبادتوں اور اعمال سے تو خوش ہوتا ہے۔ نوازے گا؛ تو ان کے صدقے میں ان کے ساتھ ہمیں بھی نواز دے۔

اے اللہ! شب قدر کی عبادت نصیب فرما۔ اس مبارک رات کو ہماری غفلتوں کی نذر ہونے سے بچالے۔ اپنے فضل کا معاملہ فرما۔

اے اللہ! مسجد میں اعتکاف کی حالت میں رہے، تیری حفاظت میں رہے، تو نے اپنے فضل سے اپنا نام لینے کی توفیق عطا فرمائی۔ قرآن پاک کی تلاوت کی توفیق عطا فرمائی، تراویح میں کھڑے رہنے کی توفیق عطا فرمائی، قرآن پاک سننے کی توفیق عطا فرمائی، روزوں کی توفیق عطا فرمائی، اعتکاف کی توفیق عطا فرمائی۔ ہم تو اس لائق نہیں تھے کہ ہم سے یہ اعمال سرزد ہوتے، تو نے محض اپنے فضل سے یہ اعمال ہم سے کروائے، اے اللہ! جیسے ہم کمزور ہیں، ویسے ہی ہمارے یہ اعمال بھی کمزور ہیں، جیسے ہم ناقص ہیں ویسے ہی ہمارے یہ اعمال بھی ناقص ہیں۔ اے اللہ! ناقص سے تو ناقص ہی وجود میں آسکتا ہے۔ اے اللہ! اپنے فضل کا معاملہ فرما۔ ہمارے ان ٹوٹے پھوٹے اعمال کو قبول فرما لے۔

رمضان کا مبارک مہینہ جب ختم ہو جائے گا اور مسجد سے نکل کر جب دوبارہ اپنے پرانے ماحول میں جائیں گے، پتہ نہیں کیسے کیسے ابتلاءات اور آزمائشوں کا سامنا ہوگا، اس وقت ہماری مدد فرمانا۔ اے اللہ! ہماری رہنمائی فرما۔ دستگیری فرما۔ مشکل کشائی فرما۔ ہماری بھرپور نصرت فرما۔ اطاعت کی توفیق عطا فرما دے۔

اے اللہ! ہماری یہاں کی حاضری کو قبول فرما لے۔ یہ خانقاہی سلسلہ ہمارے اکابر تیرے نیک بندوں حضرت شیخ اور حضرت مفتی صاحب رحمہما اللہ کی نسبت اور ہدایتوں پر جاری ہے، ان دونوں اکابر کو ہماری اور پوری امت کی طرف سے جزائے خیر عطا فرما۔ ان کے درجات کو بلند فرما۔ اس سلسلہ میں خیر و برکت مقدر فرما۔ ہمارے بزرگوں کی اتباع میں جہاں جہاں بھی یہ سلسلے جاری ہیں، ان

سب کو قبول فرما کر ان کو خوب فروغ عطا فرما۔ ان خانقاہوں کو ہمارے قلوب کے تزکیہ کا ذریعہ بنا۔

یہاں کی اس خانقاہ میں آنے والے ہر ہر فرد کو بے انتہاء قبول فرما۔ جو پورے مہینے کے لیے آیا اس کو بھی قبول فرما۔ اور جو ایک لمحہ کے لیے آیا اس کو بھی قبول فرما۔ سب کو تیرا خصوصی قرب عطا فرما۔ تیری نسبت پر آنے والوں کو تیری ذاتِ عالی کے ساتھ حقیقی تعلق سے مالا مال فرما دے۔ ہر ایک کے دل کو تیری محبت سے بھر دے۔ نورِ نسبت سے مالا مال فرما۔ اپنا خصوصی فضل فرما دے۔

اے اللہ! یہاں خانقاہ میں قیام کے لیے آنے والے مہمانوں کی جنہوں نے خدمتیں کی ہیں، اور مختلف نوعیتوں سے میزبانی کا شرف حاصل کیا ہے، اے اللہ! تو اپنے ان تمام بندوں کو بہترین جزائے خیر عطا فرما۔ اے اللہ! انہوں نے اپنی عبادتوں، اپنی تلاوتوں اور تسبیحات کو قربان کر کے تیری نسبت پر آنے والوں کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دیا تھا، اے اللہ! تو نے جیسا ثواب ان عبادت کرنے والوں کو عطا فرمایا، اس سے زیادہ ثواب ان خدمت کرنے والوں کو عطا فرمادے۔ اور ان کو ہماری اور تمام آنے والے مہمانوں کی طرف سے جزائے خیر عطا فرما۔

اے اللہ! جنہوں نے ہمیں مختلف عشروں میں قرآن پاک سنایا، ان سب کو بھی بے انتہاء قبول فرما کر ان کی نسلوں میں قرآنِ پاک کے انوار و برکات کو عام فرمادے۔ اے اللہ! سب پر اپنا خصوصی فضل فرمادے۔ سب سے راضی ہو جا۔

آخری عمومی دعا

اے اللہ! تیرے جن بندوں نے ہم سے دعاؤں کے لیے کہا یا لکھا، یا ہم سے توقع اور امید رکھتے ہیں، ان سب کی جائز مرادیں پوری فرمادے۔

اے اللہ! حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور حضرات انبیاء علیہم السلام نے اور تیرے نیک اور صالح بندوں نے جتنی خیر و بھلائیوں کا تجھ سے سوال کیا ہے وہ سب ہمیں اور پوری امت کو عطا فرما۔ اور جن شرور و برائیوں سے پناہ چاہی، ان سے ہماری اور پوری امت کی بھرپور حفاظت فرما۔

اے اللہ! اس ماہِ مبارک میں جتنی بھی دعائیں مانگی گئی ہیں خلوت میں یا جلوت میں، اجتماعی طور پر یا انفرادی طور پر کی گئی ہوں، نماز میں کی گئی ہوں یا نماز سے باہر کی گئی ہوں؛ اے اللہ! تمام ہی دعاؤں کو شرف قبولیت عطا فرما۔

اے اللہ! حرم شریف میں جانے والے ہمارے نمائندے اور تیرے نیک بندوں کی دعاؤں میں ہمارا حصہ لگادے۔ اور ہماری دعاؤں میں ان کا بھی حصہ لگادے۔

اے اللہ! ہماری دعاؤں کو محض اپنے فضل و کرم سے اور حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ و طفیل میں قبول فرمالے۔

اے اللہ! تیرے سامنے ہمارے ہاتھ اُٹھے ہوئے ہیں، تیرے خزانے بھرے ہوئے ہیں، اور اے اللہ! ہمارے دل جذبات سے پُر ہیں، بہت سی حاجتیں وہ ہیں جو زبان پر نہیں آپارہی ہیں لیکن اے اللہ! تو دلوں کے حال سے

بخوبی واقف ہے۔ اے اللہ! تیرے حبیب نے ہمیں خبر دی ہے کہ تیرے سامنے جب ہاتھ اُٹھائے جاتے ہیں تو ان کو خالی لوٹاتے ہوئے تجھے شرم آتی ہے۔

وَفِي النَّفْسِ حَاجَاتٌ ، وَفِيكَ فَطَانَةٌ
سُكُوتِي بَيَانٌ عِنْدَهَا وَخِطَابٌ

اے اللہ! ہماری یہ خاموشی بھی تو بخوبی جانتا ہے، اے اللہ! جو مانگا وہ بھی عطا فرما۔ جو مانگنے سے رہ گیا، وہ بھی عطا فرما۔ آج تک بغیر مانگے اور بغیر اہلیت کے ہمیں دیا ہے، اب بھی ہمیں اپنے خزانوں سے عطا فرمادے۔ آج تک تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہے ہیں، آج بھی اور آئندہ بھی محروم نہ فرما۔

اے اللہ! رات کی اس گھڑی میں دنیا کے کسی سخی کے دروازے پر اتنا بڑا مجمع جا کر دو کوڑیوں کا سوال کرے تو یقیناً وہ منع نہیں کرے گا، اے اللہ! تُو تو سخیوں کا سخی ہے، داتاؤں کا داتا ہے، اے اللہ! تیرے خزانے بھرے ہوئے ہیں، تُو تو بغیر مانگے دیتا ہے، نہ مانگنے پر ناراض ہوتا ہے، جو کچھ مانگا گیا اس سب کی تیرے خزانوں کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں ہے۔ اے اللہ! ہماری ساری حاجتیں اور ضرورتیں پوری فرمادے۔ سب کو سب کچھ سے نواز دے۔

اے اللہ! اس موقع پر جنہوں نے بھی ہم سے اپنے اپنے مقاصد کے لیے دعاؤں کی درخواستیں کی ہیں، اے اللہ! تو ان سب درخواست کرنے والوں سے بھی بخوبی واقف ہے؛ سب کو اپنے فضل سے نواز دے۔

اے اللہ! ہماری دعاؤں کو محض اپنے فضل وکرم سے قبول فرمالے۔

رَبَّنَا جِئْنَاكَ تَآئِبِيْنَ ، فَلَا تَرُدَّنَا خَآئِبِيْنَ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

تکمیلِ حفظِ قرآنِ کریم کے موقع کی دعا

اے اللہ! جس بچے نے حفظِ قرآنِ پاک کی تکمیل کی ہے، اس کو بے انتہاء قبول فرما۔ جس طرح تو نے اس کے سینے کو قرآنی الفاظ سے مزین فرمایا، قرآنی علوم ومعارف سے بھی اس کو مالا مال فرما۔ قرآنی اعمالِ صالحہ کا اس کو اہتمام نصیب فرما۔ قرآنی اخلاق فاضلہ سے اس کو آراستہ فرما۔ رات اور دن کی مختلف گھڑیوں میں زیادہ سے زیادہ قرآن پاک کی تلاوت کر کے اس کا حقِ حفظ ادا کرنے کی اس کو توفیق وسعادت عطا فرما۔ حفظِ قرآن کی تکمیل پر جو وعدے اور بشارتیں تو نے اپنے حبیبِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانِ مبارک سے دیئے ہیں، ان وعدوں کو اس بچے، اس کے والدین، اس کے اساتذہ اور اس کے اہلِ خاندان اور اس کے مربیوں کے حق میں پورا فرما۔ جنہوں نے بھی اپنی اولاد کو حفظ میں لگا رکھا ہے ان کے لیے حفظ کی تکمیل کو آسان فرما۔

نکاح کے موقع کی دعا

اے اللہ! اس ہونے والے نکاح کو قبول فرما۔ زوجین میں مودّت و رحمت پیدا فرما۔ دونوں کو ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کا زیادہ سے زیادہ اہتمام نصیب فرما کر آپس کی حق تلفیوں سے ان کی پورے پوری حفاظت فرما۔ نیکی اور بھلائی کے کاموں میں دونوں کو ایک دوسرے کا معین و مددگار اور گناہ و برائی کے کاموں سے ایک دوسرے کی حفاظت کا ذریعہ بنا۔ اس نکاح کو نگاہوں اور شرمگاہوں کی عفت و عصمت و پاکیزگی اور اولادِ صالحہ کے وجود میں آنے کا ذریعہ بنا۔ دونوں کی روزیوں میں بھی برکت و وسعت عطا فرما۔ اور نکاح کی نسبت سے جتنی بھی خیر و بھلائی نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مانگی اور بتلائی ہیں وہ سب ان کو عطا فرما، اور جن شرور اور برائیوں سے نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پناہ چاہی ہیں ان سب سے ان کی پوری حفاظت فرما۔

ملنے کا پتہ

مکتبہ محمودیہ

محمود نگر۔ ڈابھیل، سملک، ضلع: نوساری

دعا
ایسے مانگیں
ملنے کا پتہ
مکتبہ محمودیہ
محمود نگر، ڈابھیل،
سملک، ضلع، نوساری